چناب نگر کے بعد میر پور خاص

شکیل احمد مجاہد

قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا دوسرا بڑا مرکز

صوبہ سندھ زرعی، صنعتی اور کاروباری اعتبار سے چاروں صوبوں میں اہم صوبہ ہے جس کا اہم ڈویژن میر پور خاص، تھرپارکر، عمر کوٹ، سانگھڑ اور میر پور خاص پر مشتمل ہے اور ان اضلاع میں ایشیا کی تین بڑی مرچ منڈیاں کنری، جھڈو اور نوکوٹ واقع ہیں۔ مذکورہ اضلاع میں مرچ، کپاس، گنے اور دیگر فصلوں کی ریکارڈز فصلیں کاشت کی جاتی ہیں میر پور خاص، سانگھڑ، عمر کوٹ اور تھرپارکر اضلاع کے تمام شہری اور دیہی علاقوں میں قادیانیوں نے اپنی گرفت مضبوط کر رکھی ہے۔ قادیانی، تعلیم، زراعت و معیشت اور کاروبار پر بلاواسطہ اور بالواسطہ قابض ہیں چاروں اضلاع میں قادیانیوں کی منظم تبلیغی سرگرمیوں کے علاوہ ملک کے خلاف تخریبی سرگرمیاں بھی بڑی تیزی سے جاری ہیں۔ قادیانی جماعت کی مختلف علاقوں خصوصاً دیہات میں جگہ جگہ چھوٹی بڑی ایک سے زائد ریاستیں قائم ہیں۔ میر پور خاص، عمر کوٹ اور تھرپارکر کے اضلاع کنری، مٹھی، نگر پارکر، کلوئی، نفیس نگر، ٹالھی، فضل بھنبھرو، جھڈو، نبی سر، چھاچھرو، نوکوٹ اور گردونواح کے کئی دیہات قادیانیوں کی سرگرمیوں کے مراکز بن چکے ہیں۔ قادیانی جماعت میں ہر شعبہ کی تنظیمیں بنائی گئی ہیں جن میں مجلس خدام الاحمدیہ، انجمن اطفال احمدیہ اور داعی الااللہ شامل ہیں قادیانی جماعت کے کارندے غریب مسلمانوں اور ہندوؤں کو مالی امداد اور بہتر مستقبل کی ضمانت کے علاوہ خوبصورت لڑکیوں سے شادی کا جھانسہ دے کر انہیں مرتد ہونے پر مجبور کرتے ہیں۔ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا کام مذکورہ علاقوں کے مسلمانوں کی تبلیغی اور دیگر سرگرمیوں کی اطلاع جمع کر کے (ربوہ) چناب نگر اور لندن پہنچانا ہے مذکورہ تنظیمیں سرکاری قادیانی ملازمین اور شہریوں میں محنت مزدوری کرنے والے شامل ہوتے ہیں۔ تعلقہ ڈگری کے اسکول اور درسگاہوں میں قادیانی اساتذہ مسلمان بچوں کو قادیانیت کا کھلا درس دے رہے ہیں اور علاقے میں مسلمانوں کی تمام سرگرمیوں پر گہری نظر رکھتے ہیں نوکوٹ مندرو اسکول میں شاہنواز قادیانی، نفیس نگر پرائمری اسکول میں نصیر قادیانی اور غلام رسول قادیانی اور نفیس نگر گرلز پرائمری اسکول میں رفعت قادیانی، فضل بھنبھرو پرائمری اسکول میں اسماعیل قادیانی، نصرت آباد اسکول میں نسیم قادیانی اور اس کی بیوی نجمہ قادیانی غازی خان اسکول میں ستار قادیانی اور شریف قادیانی نوکوٹ کے دیگر اسکولوں میں چپڑاسی مصطفیٰ، رحیم قادیانی، فضل بھنبھرو اسکول کا چپڑاسی غلام محمد قادیانی اور نوکوٹ پولیس تھانہ کا ہیڈ کانسٹیبل قادیانی ہے جو ہر ماہ مسلمانوں کی دینی سرگرمیوں کی تحریری رپورٹ ربوہ بھیجتے ہیں ذرائع کے مطابق مذکورہ افراد حالیہ دنوں میں پاک بھارت سرحدی کشیدگی کے سلسلے میں تھرپارکر کے حساس علاقوں میں پاک فوج کی تمام نقل و حرکت اور سرگرمیوں کی لمحہ بہ لمحہ رپورٹیں اپنے لندن اور ربوہ میں بیٹھے آقاؤں کے ذریعے بھارت کو

ارسال کر رہے ہیں جب کہ داعی الا اللہ عمر کوٹ کے سر براہ خالد صرہ قادیانی انجمن اطفال احمدیہ کا سر براہ ماسٹر مبارک قادیانی، قادیانی تبلیغ جماعت کے امیر چوہدری محمود ماسٹر منصور جاوید، تنویر، ماسٹر غلام احمد اور غلام محمد چاروں اضلاع کے شہروں، دیہات، گوٹھوں اور قصبوں میں قادیانیت کی منظم تبلیغ کرتے ہیں مذکورہ علاقوں میں ہزاروں ایکڑ اراضی پر غریب مسلمانوں اور ہندو مذہب کے لوگوں کو زمینوں پر باری رکھ کر انہیں بھی قادیانی بنا دیتے ہیں نصرت آباد میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے بلوچستان اور سندھ کے انچارج غلام مصطفیٰ قادیانی کی ۸ سو ایکڑ اراضی ہے جو اس نے اپنے خاندان کے نام پر تقسیم کر رہی ہے۔ غلام مصطفیٰ قادیانی کی تمام زمینیں تنویر قادیانی اور خلیل قادیانی سنبھالتے ہیں اور زمینوں پر ہر سال نئے آنے والے ہاریوں کو مختلف لالچ دے کر انہیں قادیانی جماعت میں شامل ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے جب کہ تمام ریاستوں میں مربی مقرر کئے ہوئے ہیں جو مسلمانوں کے معصوم بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم دیتے ہیں ریاستوں میں آنے والے تمام مربی ربوہ سے تعلیم و تربیت حاصل کرتے ہیں اور ہر ریاست میں تین سال کا عرصہ گزارنے کے بعد ان کا تبادلہ کر دیا جاتا ہے جب کہ قادیانی جماعت کے امیروں کی تصدیق کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ قادیانیوں نے اپنی ریاستوں میں متوازی عدالتیں بھی قائم کر رکھی ہیں تمام قادیانیوں کے مسائل متوازی عدالتوں کے جج حل کرتے ہیں مٹھی شہر میں قائم قادیانیوں کے جدید ترین اسپتال ''الہدی اسپتال'' کا سر براہ غلام محمد قادیانی تھرپار کر میں بہت سر گرم ہے الہدی اسپتال میں غریب تھری باشندوں کو علاج کی آڑ میں قادیانی بنایا جا رہا ہے۔ غلام محمد قادیانی نگر پار کر کے کولھی برادری کے لوگوں کی مفلسی اور مفلوک الحالی کا فائدہ اٹھا کر انہیں قادیانی جماعت اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے اور نگر پار کر کے ۳۰۰ سے زائد کولھی برادری کے افراد کو مرتد کر چکا ہے نفیس نگر میں گزشتہ سالوں سے جاری قادیانیوں کی تبلیغی سر گرمیوں کے پیش نظر ایک سو سے زائد مسلمان اور ہندو مرتد ہو گئے ہیں جن میں ہری سنگھ، کرشن، نیالوں، تھاؤں، گرداری، سومجی اور ڈیارام شامل ہیں مذکورہ افراد کو قادیانی بنانے کے بعد نئے نام مختیار، فرید، نصیر، طاہر، فاروق، سلیم اور خلیل رکھے گئے ہیں نفیس نگر کے قریب جلال قادیانی کی زمین پر اوطاق میں ہر جمعہ کے روز مرزا طاہر قادیانی کا خطاب سنایا جاتا ہے خطاب سنانے کے لئے جلال قادیانی اطراف کے مسلمانوں اور ہندوؤں کو مرزا طاہر قادیانی کا خطاب ڈش انٹینا پر دیکھنے کی دعوت دیتا ہے اور مسلمان اور ہندو افراد کے ہمراہ خوبصورت لڑکیوں کو بٹھا کر انہیں قادیانیت کے مذہب کی جانب راغب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب کہ جلال قادیانی اپنے مکان کے قریب ۲۰ سال سے آباد شوکت علی اور اس کے خاندان کو قادیانی بنانے کے لئے دباؤ ڈال رہا ہے شوکت اور اس کے خاندان کے بار بار انکار پر جلال قادیانی اور اس کا بیٹا جمیل قادیانی انہیں دھمکیاں دے رہے ہیں کہ تمہیں یہاں رہنا ہے تو قادیانی بن کر رہنا ہو گا ٹالھی میں جاوید قادیانی نے نیلہ کولھی کو کپڑے اور جوتے کی دکان کھلوا کر دی ہے اور اسے اپنی لڑکی سے شادی کی لالچ دے کر قادیانی بنانے کی کوشش کر رہا ہے ٹالھی میں حامد قادیانی نے کانجھی کولھی کی مالی امداد کر کے اسے قادیانی بنا دیا

ہے۔ جس کا نیا نام کاشف قادیانی رکھا ہے جاوید قادیانی، حامد قادیانی، شکور قادیانی اور پرویز قادیانی نے بارہ واٹر کے رہائشی احمد علی گرگیز، تاج محمد لنگڑھی، اور عزیز لنگڑھی کو مرتد کر دیا ہے نور نگر پرائمری اسکول، میں ٹیچر وسیم قادیانی جماعت ضلع عمر کوٹ کا سیکریٹری مال ہے جو قادیانوں کی آمدنی کا دس فیصد چندہ جمع کر کے ربوہ بھجواتا ہے محمد آباد اسٹیٹ میں کریانہ سٹور کا مالک بابا بشیر قادیانی سودا سلف خریدنے آنے والے مسلمانوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرتا ہے محمد آباد اسٹیٹ قادیانیوں کی تبلیغ کا سب سے بڑا مرکز ہے اور منی ربوہ بھی کہلاتا ہے محمد آباد گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کی ہیڈ مسٹریس خالدہ بھٹہ قادیانی اور شمیم اختر قادیانی نے مسلمان بچیوں کو قادیانیت کے درس کے علاوہ پڑھنے کے لئے لٹریچر بھی دیتی ہے جب کہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول میں خالدہ بھٹہ اس کا قادیانی شوہر حنیف گرگیز اور شاہد قادیانی مسلمانوں بچوں کو قادیانیت کی جانب راغب کر رہے ہیں ٹالھی شہر کے مکینوں نے محمد آباد سے گورنمنٹ بوائز گرلز اسکولوں کو ٹالھی کیمونٹی سینٹر میں منتقل کرنے کی بیشتر کوششیں کیں مگر خالدہ بھٹہ اور بااثر قادیانی افراد نے اعلیٰ حکام سے محکمہ عمر کوٹ پر شدید دباؤ ڈال کر محمد آباد سے ٹالھی منتقل کرنے سے روک دیا۔ کنری، نوکوٹ، جھڈو، فضل بھنبھرو، نفیس نگر اور عمر کوٹ میں قادیانیوں نے تمام دکانوں اور گھروں کا کرایہ ربوہ کو چندہ کے طور پر وقف کر رکھا ہے۔ صدر ضیاء الحق نے ۱۹۸۴ء میں ایک آرڈیننس کے ذریعے قادیانیوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔ قادیانی اپنی عبادت گاہوں کی مساجد کی طرز پر تعمیر، کلمہ طیبہ کا استعمال اور تبلیغ نہیں کر سکتے لیکن قادیانی اس قانون کو عملاً مذاق بنا کر آرڈی نینس کی کھلی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ ٹالھی میں قادیانیوں نے اپنی عبادت گاہ مسجد کی طرز پر تعمیر کر رکھی ہے اس کے اونچے میناروں اور محراب بھی ہیں جب کہ جلی حروف میں کلمہ طیبہ بھی لکھا ہوا ہے جب کہ ٹالھی کے قریب گاؤں شیر پور گوٹھ رسول بخش ۱۵ واٹر اور تیرہ واٹر کی عبادت گاہوں میں لاؤڈ اسپیکروں پر اذانیں بھی دیتے ہیں قرآن شریف کا قادیانی نقطہ نظر سے ترجمہ کروا کر مسلمانوں کو مختلف مساجد میں رکھوا دیا گیا ہے تاکہ مسلمان اس کا مطالعہ کر کے قادیانیت سے قریب ہو جائیں مسلمانوں سے قادیانی مذہب کی حقیقت پوشیدہ رکھ کر ان سے خالی فارم پر کروائے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے عام مسلمان نفسیاتی طور پر قادیانیوں کو حق پر سمجھنے لگتا ہے ٹالھی کی کالونی کریم نگر میں دیواروں پر قادیانیت کی حمایت میں چاکنگ کی گئی تھی جو حالیہ طوفانی بارشوں کی وجہ سے دھندلی ہو گئی چوہدری جاوید قایانی نے اپنے گھر پر ڈش انٹینا پر مخصوص آلہ نصب کیا ہوا ہے جس کے باعث پورے علاقے میں پی ٹی وی کی نشریات جام ہو جاتی ہیں اور مسلمان اپنے ٹی وی سیٹ پر قادیانیت کی تبلیغ دیکھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں جب اسے کسی قسم کی کارروائی کا اندیشہ ہوتا ہے تو مذکورہ آلہ ہٹا لیتا ہے چوہدری جاوید قادیانی نے ٹالھی کے قریب ۳۰ ایکڑ سرکاری آم کا باغ ۱۴ سو روپے فی ایکڑ کے حساب سے لیز پر حاصل کیا ہوا ہے جب کہ باغ کا پانی اپنی ذاتی زمین میں استعمال کرتا ہے اور باغ میں مزدوری کرنے والے مسلمانوں اور ہندوؤں کو قادیانی بنا رہا ہے جب کہ مذکورہ باغ کو ایک مسلمان نے دو ہزار روپے ایکڑ پر لینے کی کوشش کی تو جاوید قادیانی نے عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر لیا وہ ٹالھی اور گردو نواح کے علاقوں میں ماسٹر مبارک

قادیانی، جاوید قادیانی اور ڈاکٹر مرزا کی لڑکیاں مسلمانوں کے گھروں میں جا کر خواتین کو قادیانیت کی تبلیغ کرتی ہیں ایک مسلمان نوجوان مصطفیٰ آرائیں نے بتایا کہ چوہدری جاوید کا لڑکا سہیل قادیانی اسے مسلسل قادیانی ہونے پر مجبور کر رہا ہے ایک اور نوجوان محمد گل نے بتایا کہ بابو لطیف کا لڑکا عطا اظہر اسے قادیانیت کی تبلیغ کرتا ہے اور قادیانی مبلغین دیہاتوں میں مسلمانوں کو قادیانیت کی دعوت دینے کے لئے جاتے ہیں ان میں قدیر احمد قادیانی مبلغ بہت سرگرم ہے تھرپارکر میں تھر موبائل ڈسپنسری کے نام سے ایک گاڑی کو اکثر دیہاتوں میں جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے اس گاڑی کا تعلق مٹھی الہدی اسپتال سے ہے مذکورہ گاڑی علاج کی آڑ میں قادیانیوں کا لٹریچر تقسیم کرتی ہے اور تبلیغ کے ذریعے قادیانی جماعت میں شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے قادیانیوں نے اپنے گھروں اور دکانوں پر کلمہ طیبہ آویزاں کر رکھا ہے ٹالھی میں حامد قادیانی کے میڈیکل اسٹور پر کلمہ طیبہ آویزاں ہے ٹالھی کے قریب محمد آباد اسٹیٹ میں چناب نگر (ربوہ) کے بعد قادیانیوں کا سب سے بڑا سالانہ اجتماع ہوتا ہے محمد آباد اسٹیٹ کی دیواروں پر قرآن شریف کی آیات لکھی ہوئی ہیں جب کہ ایک دیوار پر جلی حروف میں کلمہ طیبہ تحریر ہے اور قادیانی نقطہ نظر سے ترجمہ لکھا ہوا ہے کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا قادیانیوں کی تمام ریاستوں میں مہمان خانے تعمیر کئے گئے ہیں جہاں ربوہ سے قادیانیوں کے مبلغین آکر ٹھہرتے ہیں محمد آباد بوائز پرائمری اسکول میں شاہد کھٹانہ ٹیچر قادیانی ہے جو اپنی ڈیوٹی دینے کے بجائے حیدر آباد میں رہتا ہے جب کہ فیصل آباد ٹیکسٹائل کالج میں بھی داخلہ لیا ہوا ہے اور طاہر احمد قادیانی بھی اسکول ٹیچر ہے اور نگر یا ٹیکسٹائل مل کراچی میں شفٹ انچارج مقرر ہے قادیانیوں نے علاقوں میں مختلف پرائیویٹ اسکولوں کو بھی اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے خوبرو قادیانی لڑکیاں ان اسکولوں میں ٹیچر بن کر قادیانی مقاصد کے لئے خدمات انجام دیتی ہے نوکوٹ میں کمرانی محلے میں غلام احمد قادیانی کے گھر پر جمعہ کے روز ڈش انٹینا پر مرزا طاہر قادیانی کا خطاب سنایا جاتا ہے اور غلام احمد قادیانی کے بیٹے رب نواز مصطفیٰ محلے کے مسلمان اور ہندو افراد کو مرزا طاہر قادیانی کا خطاب سننے کی دعوت دیتے ہیں بعد ازاں غلام احمد قادیانی کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے نفیس نگر میں بے نظیر بھٹو کے سابق دور میں سوشل ایکشن پروگرام کے تحت میر پور خاص کی تقسیم کے تحت شہری آبادی کے لئے ۲ لاکھ ۸۴ ہزار روپے کی ۵۰ لائنوں کی پانی کی اسکیم اور ہیڈ ٹینک منظور ہوا تھا نفیس نگر کے متصل گوٹھ میں چوہدری انیس قادیانی نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے ۵۰ لائنوں کا اور ہیڈ ٹنک اپنے بنگلے میں تعمیر کروالیا ہے نفیس نگر کے مکینوں کے احتجاج کے باوجود انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

مرزا طاہر قادیانی کی ایک تقریر کے مطابق جو الفضل لاہور میں شائع ہوئی ہے اس وقت دنیا بھر میں میر پور خاص، مٹھی اور عمر کوٹ اضلاع کے لئے خصوصی چندہ کیا جاتا ہے اب جب کہ سرحدوں کی صورتحال بھی کشیدہ ہے پاکستان دشمن ٹولے کی سرگرمیوں کا نوٹس لینا پہلے سے زیادہ ضروری ہو گیا ہے کیونکہ گزشتہ جنگوں کے موقعوں پر بھی قادیانیوں کا کردار انتہائی مشکوک رہا ہے۔ (بشکریہ ہفت روزہ "غازی" کراچی ۲۰ جولائی ۱۹۹۹ء)